سوال

(337) پیدائشی فوت شدہ بچے کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں میرے چچازاد کے ہاں بیٹا کی پیدائش ہوئی اور وہ پیدائش کے وقت مردہ پایا گیا یعنی جب بچہ پیدا ہوا تو اسے سانس وغیرہ نہیں آیا لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھائی جا سکتی ہے یا نہیں ؟ اسے قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی اور ابوداود کی حدیث کے پیش نظر ایسے بچے کی نماز جنازہ درست ہے البتہ ایسے بچوں پر نماز جنازہ فرض نہیں جیسا کہ دیگر احادیث سے ثابت ہوتا ہے ۔ جب ازروئے حدیث ایسے بچے کی نماز جنازہ درست ہے تو اسے قبرستان ہی میں دفن کیا جائے گا کیونکہ جس کا جنازہ پڑھا جاسکے اسے قبرستان میں ہی دفن کیا جاتا ہے ۔

«عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ يَمْشِيْ خَلْفَهَا وَاَمَامَهَا وَعَنْ يَمِيْنِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيْبًا مِّنْهَا وَالسِّقْطُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُدْعٰى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ» ابوداود (۳۱۸۰) ۳/۲۰۵ احمد (۱۷۷۰۹، ۱۷۷۱۶) ۳۰۴، ۳۰۲/۵

''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں اس سے قریب رہ کر چلیں اور ناتمام بچے پر نماز پڑھی جائے اور اس کے ماں باپ کے لیے رحمت اور بخشش کی دعا کی جائے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 255

محدث فتویٰ